سوال

اس خارج ہونے والے مادہ کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں جب اپنی بیوی سے خوش طبعی کی باتیں کرتا ہوں تو محسوس کرتا ہوں کوئی چیز خارج ہورہی ہے اور جب میں اپنے کپڑوں کا جائزہ لیتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے ایک بے رنگ لیس دار مادہ خارج ہوا ہے کیا اس مادہ کے خروج کے صورت میں بھی مکمل طہارت یعنی غسل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر خارج ہونے والا یہ مادہ منی ہے تو غسل واجب ہوگا۔ اور منی مشہور معروف مادہ ہے جو اچھل (ٹپک) کر لذت کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ اور اگر یہ مادہ منی نہیں بلکہ مذی ہے۔ جو غیر محسوس طور پر اکثر وبیشتر فتور شہوت کے وقت خارج ہوتا ہے تو اس سے غسل واجب نہیں ہوتا بلکہ واجب یہ ہوتا ہے کہ آلہ تناسل اور خصیتین کو دھو کر وضوء کرلیا جائے جب کہ منی کے خروج کی صورت میں غسل واجب ہے اور جب یہ شک ہو کہ یہ منی ہے یا مذی تو پھر اسے مذی کے طور پر محمول کیا جائے گا اور غسل واجب نہ ہوگا اس صورت میں آلہ تناسل خصیتین اور کپڑے کے آلودہ حصے کو دھو لو نماز کے لئے وضوء کی طرح وضوء کرلو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص309

محدث فتویٰ